© rasailojaraid.com

یقیناً یہ اسلامی معاشیات کے لٹریچر میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ (میاں محمد اکرم)

کلیات ماہر ' مرتبہ: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز ' اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۶۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

ماہر القادری مرحوم کی بہت سی حیثیتیں ہیں: شاعر ' ادیب ' صحافی ' افسانہ نویس ' نقاد ' زبان دان۔ ان کی اول الذکر حیثیت سب سے نمایاں رہی۔ اپنے دور کے بلند پایہ ادبی رسائل کے ذریعے ان کا کلام ' شائقین تک پہنچتا رہا ' پھر وہ مشاعروں کے ذریعے بھی داد سمیٹتے رہے۔ ان کی مقبولیت کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ ان کی نعت "سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی"۔۔۔۔ اتنی مقبول ہوئی کہ بہت کم نعتیں مقبولیت کے اس درجے پر پہنچ پائیں۔ قیام پاکستان کے بعد انھوں نے اپنی شاعری کو تحریک اسلامی کے مقاصد سے ہم آہنگ کر دیا اور وفات تک اسی انداز سخن پر مستحکم رہے۔ ان کی شاعری اول تا آخر مہارت زبان اور فنی محاسن کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہے"۔

(ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا)

ماہر القادری کے متعدد شعری مجموعے شائع ہوئے مگر اس وقت کوئی بھی مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔ ۱۹۷۸ سے وفات (مئی ۱۹۷۸) تک کا کلام تو مدون بھی نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نے مرحوم کے مطبوعہ ' غیر مدون اور غیر مطبوعہ کلام کو یک جا کر کے زیر نظر کلیات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ یہ ایک قابل تحسین کام ہے ' کیوں کہ جو لوگ ماہر القادری کو ایک شاعر کے طور پر جاننا اور پڑھنا چاہیں انھیں مرحوم کا سارا کلام یک جا مل جائے گا۔ اسی طرح ان پر تحقیق و تنقید کرنے والوں کو بھی سہولت ہو گی۔ ابتدا میں مرتب نے ماہر القادری کے مختصر سوانح بھی شامل کر دیے ہیں۔

"کلیات ماہر" بہت عمدہ ' دبیز کاغذ پر صفائی اور سلیقے سے طبع کی گئی ہے۔ اس اعتبار سے قیمت بھی مناسب ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

جگر ' شخصیت اور شاعری ' مرتب: اطہر ضیائی۔ ناشر: دبستان جگر ' دارالفرحت ۱۹/۱۹۶ ' فیڈرل بی ایریا ' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

جگر مراد آبادی اپنے دور کے نہایت مقبول و معروف شاعر تھے۔ ان کی مقبولیت ان کی خوش الحانی کے ساتھ ساتھ ان کے منفرد تغزل کی مرہون منت تھی۔ تقریباً نصف صدی تک وہ برصغیر ہندو پاکستان کی شعری فضا پر چھائے رہے اور انھیں متعدد ادبی اعزازات ' انعامات اور وظائف سے نوازا گیا۔

زیر نظر کتاب کے مرتب کا خیال ہے کہ ان کی وفات کے بعد انھیں "نامعلوم وجوہ کی بنا پر مسلسل

© rasailojaraid.com